ملک سنگین خطرات سے دوچار ہے، صدر مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز اور ارباب اختیار تمام سیاسی جماعتوں کو پیشکش کریں کہ ملک کو بچانے کیلئے سب مل کر بیٹھیں، الطاف حسین

صدر مشرف کی وردی کے ساتھ دوبارہ صدر منتخب ہونے پر حمایت کے بارے رابطہ کمیٹی نے ابھی نہیں سوچا

ہم چوری کرنیوالے نہیں ہیں، ساتھ دینا ہوگا تو کھل کر دیں گے اور نہیں دینا ہوگا تو نہیں بھی کھل کر بولیں گے

ایم کیوایم کا نام لئے بغیر APC کا پیٹ نہیں بھرتا، ایم کیوایم کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے سب خائف ہیں

کارکنوں کے ماورائے عدالت قتل کا معاملہ عدالت میں لیکر جائیں گے۔ جیو ٹی وی کو خصوصی انٹرویو

لندن۔۔۔8، اگست 2007ء(مانیٹرنگ ڈیسک)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم آئندہ الیکشن میں ہر قیمت پر حصہ لے گی، متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کی واحد سیاسی جماعت ہے جس نے پاکستان کے سیاسی کلچر میں ایک نیا سیاسی تصور متعارف کرایا ہے اور پاکستان کی روایتی سیاست کو توڑ کر غریب ومتوسط طبقے کے افراد کو اسمبلیوں میں بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ ملک سنگین خطرات سے دوچار ہے لہٰذا اس صورتحال کا تقاضہ ہے کہ باقی ماندہ ملک کو بچانے کیلئے سب مل کر بیٹھیں، ایک دوسرے کی بات سنیں، ایک دوسرے کو برداشت کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی جدوجہد یہ ہے کہ انقلاب بلٹ کے ذریعے نہیں بیلٹ کے ذریعے آئے یعنی کے جمہوری انداز میں آئے۔ ان خیالات اظہار انہوں نے جیو ٹی وی کے خصوصی پروگرام ''صبح سے جیو'' میں دیئے گئے اپنے ایک خصوصی انٹرویو میں کیا۔ جناب الطاف حسین سے یہ انٹرویو پروگرام کے میزبان، معروف صحافی اور اینکر انیق ناجی نے گزشتہ ہفتہ لندن میں ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں لیا تھا۔ اس سوال پر کہ بعض حلقے دوبارہ سے آپ کو مہاجر لیڈر بنانا چاہتے ہیں، آپ مزاحمت کریں گے یا اگر آپ ماضی کی طرف لوٹیں گے تو اس کے نتائج کیا ہوں گے، کا جواب دیتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کے عوام کو لوگوں خاص طور پر سیاستدانوں اور عام طور پر دانشوران اور زندگی کے دیگر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے جو بحث ومباحثے کے پروگرام ٹی وی پر آتے ہیں اس میں وہ ایشوز اٹھائے جاتے ہیں جو دراصل عوام کے ایشوز ہی نہیں ہوتے بلکہ وہ افراد کے حقوق ہوتے ہیں کہ یہ گیا تو وہ آئے گا یا یہ دونوں نہیں آئے تو کون آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں واحد ایم کیوایم ہے جس نے پاکستان کے سیاسی کلچر میں ایک نیا سیاسی فینومینا متعارف کرایا اور وہ یہ کہ پاکستان تمام پاکستان کے 16 کروڑ عوام کا پاکستان ہے اور پاکستان کے 16 کروڑ عوام نے جو دیانتدار، ایماندار اور قابل ہیں، اگر ان کو منتخب کیا جائے تو وہ عوام کے مسائل کی نہ صرف بات کر سکتے ہیں بلکہ انہیں حل بھی کرا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس روایتی سیاست کو توڑا اور غریب ومتوسط طبقے جنہوں نے بسوں میں لٹک کر سفر کیا، جنہوں نے ٹاٹ کے اسکولوں میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کی اور جنہوں نے انتہائی غربت کے عالم میں زندگی کو بھی پروان چڑھایا اور ساتھ ساتھ تعلیم حاصل کی ان کو اسمبلیوں میں بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات رولنگ ایلیٹ کے خاندان کو پسند نہیں آئی، اس خاندان میں پنجاب، سندھ، سرحد اور بلوچستان اور ہر علاقے کے لوگ ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ APC کانفرنس سے ایلیٹ کلاس اور ان کے حواریوں یا تنخواہ دار ملازموں کا پتہ چل جائے گا۔ اس لمبی چوڑی لندن کانفرنس میں کسی ایک نکتہ پر سو فیصد اتفاق نہیں ہوا لیکن ایک نکتہ پر ضرور اتفاق ہوا وہ یہ ایم کیوایم سے آئندہ کوئی اتحاد نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا نام لئے بغیر APC کا بھی پیٹ نہیں بھرتا، اسی طرح پاکستان کی رولنگ ایلیٹ کو بھی نیند نہیں آتی جب تک کہ وہ ایم کیوایم کا ذکر نہ کرلیں چاہے ایم کیوایم کا دور دور سے واسطہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ دراصل سب خائف ہیں ایم کیوایم کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے کیونکہ اکیسویں صدی کی ڈیمانڈ کے مطابق اور صحیح پاکستان کی عوام کی نمائندگی کرنے کی جماعت صرف ایم کیوایم ہے لہٰذا انہوں نے وہاں قرارداد پاس کردی کہ ایم کیوایم پر اتنے الزامات لگاؤ کہ متحدہ واپس سکڑ کر متحدہ کے دائرے سے مہاجر بن جائے اور اسے مہاجر یا لسانی رنگ دے کر یا تو آئینی، قانونی طریقے یا عدالت کے ذریعے سے اس پر پابندی لگوائی جائے اور اسے کسی طریقے سے روکا جائے، اس کے فلسفے کو روکا جائے اور سب اس پر اتفاق کریں کہ جہاں جہاں پر ایم کیوایم والے فلسفہ لے کر جائیں تو وہاں سب متحد ہو کر ایم کیوایم کے خلاف بات کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا اٹھانوے فیصد یعنی کے پاکستان کے 16 کروڑ عوام کے پڑھے لکھے عوام کی نمائندگی کا فلسفہ پاکستان کے چپے چپے میں پھیل چکا ہے یہ جتنے اتحاد کرلیں اور ان کا اتحاد اس خوف کی علامت ہے کہ اگر ہم متحد نہیں ہوئے تو ایم کیوایم آرہی ہے۔ انہوں نے زور دیکر کہا ایم کیوایم آنہیں رہی بلکہ آئے گی انشاء اللہ اور تم جیسے ملک پر ڈاکہ ڈالنے والوں سے ایک ایک پائی کا حساب لے کر سرکاری خزانے میں ڈالے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ ایم کیوایم کے خلاف کتنی سازش اور اتحاد کیوں نہ کرلیں یہ اب ایم کیوایم کو نہ تو ختم کر سکتے ہیں نہ ہی واپس کسی چھوٹے دائرے میں بھیج سکتے ہیں اور یہ کوشش ضرور کررہے ہیں لیکن اس میں کامیاب نہیں ہوں گے کیونکہ اب پاکستان کے باشعور عوام میں بیداری کی لہر پیدا ہورہی ہے اور اللہ کے فضل وکرم سے اس وقت صوبہ پنجاب کا کوئی ڈسٹرکٹ ایسا نہیں ہے جہاں ایم کیوایم کا باقاعدہ یونٹ نہ ہو، سرحد، بلوچستان کے چھوٹے بڑے ایسے علاقے ہیں

چاہے یہاں چار، پانچ، ایک کارکن ہوں لیکن یونٹ ہمارے پورے پاکستان میں پھیل چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک انقلابی نظریہ ہے جو آہستہ آہستہ ہی پھیلتا ہے، راتوں رات انقلاب نہیں آتے اور ایم کیو ایم کی جدوجہد یہ ہے کہ انقلاب بلٹ کے ذریعے نہیں بیلٹ کے ذریعے یعنی جمہوری انداز میں آئے۔اس سوال پر کہ موجودہ اسمبلیوں نے صدر مشرف کو دوبارہ ووٹ نہ دیا تو وہ کوئی انتہائی قدم اٹھا سکتے ہیں اظہار خیال کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ صدر صاحب انتہائی قدم اٹھائیں گے، اگر انہیں انتہائی قدم اٹھانا ہوتا تو سپریم کورٹ کا حال ہی میں جو فیصلہ آیا ہے اس پر وہ انتہائی قدم اٹھا چکے ہوتے لیکن انہوں نے اس فیصلے کو کھلے دل سے تسلیم کیا۔ یہ بھی پاکستان کی واحد پہلی مثال ہے کہ گورنمنٹ میں رہتے ہوئے ایک فوجی جرنیل نے جو صدر بھی ہو اس نے بات کو سلپ آن لیا میں نہیں سمجھتا کہ پرویز مشرف صاحب ایسا کوئی انتہائی قدم اٹھائیں گے کہ جس سے ملک میں جمہوری اقدار، یا ملک کی سلامتی یا ملک جس نازک صورتحال میں گھیرا ہوا ہے اس میں مزید کسی نقصان کا احتمال ہو۔صدر مشرف کی وردی کے ساتھ دوبارہ صدر منتخب ہونے اور اس پر ایم کیو ایم کی جانب سے ان کو ووٹ دینے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی نے ابھی سوچا نہیں ہے نہ ہی کوئی اجلاس کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ فیصلے رابطہ کمیٹی کرتی ہے اور رابطہ کمیٹی پہلے زون ، سیکٹر سے رائے لیتی ہے پھر اپنے اجلاس کرتی ہے تو ابھی اس پر کوئی بات نہیں ہوئی۔انہوں نے کہا کہ یہ سوال ان سے پوچھیں جو کہتے ہیں کہ ہم تو شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتے اسٹارز پر اور پھر چوری چوری سب کچھ ہو جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم چوری کرنیوالے نہیں ہیں ساتھ دینا ہوگا تو کھل کر دیں گے اور نہیں دینا ہوگا تو نہیں بھی کھل کر بولیں گے۔آئندہ کی انتخابی حکمت عملی کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ انتخابی حکمت عملی کے بارے میں ہم کیا بڑے بڑے سیاسی تجربہ کار بھی صحیح جواب نہیں دے سکیں گے کیونکہ ابھی دو بڑی شخصیات کی ملاقات ہوئی اسکے بارے میں ابھی تک تصدیق بھی نہیں ہو سکی ہے کہ ہوئی ہے یا نہیں ہوئی ہے، تبصرے ضرور آرہے ہیں لیکن دونوں طرف سے اشارے کنایوں میں جیسے کہ کوئی لڑکا کسی لڑکی سے عشق کرتا ہو تو وہ اشارون کنایوں میں بات کر لیتے ہیں اسی طرح اشاروں کنایوں باتیں ہو رہی ہیں تاہم ابھی تک کوئی حتمی بات سامنے نہیں آئی۔جیسے ہی کوئی حتمی بات سامنے آئی گی اس پر یقیناً اظہار خیال کیا جائے گا کہ آیا مسلم لیگ سے اتحاد کرنا ہے پیپلز پارٹی آرہی ہے یا نہیں آرہی، ق ہی رہے گی یا نواز شریف ابھی صورتحال ایسی ہے کہ حتمی بات نہیں کر سکتے کہ کس سے الائنس ہوگا یا حکمتِ عملی کیا ہوگی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم الیکشن میں ہر قیمت پر حصہ لے گی۔نئی عدالتی طاقت سے فائدہ اٹھانے کیلئے پاکستان کے دو سابق وزرائے اعظم کی جانب سے سپریم کورٹ رجوع کرنے اور ایم کیو ایم کے معاملات کیلئے سپریم کورٹ سے رجوع کرنے کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ 19، جون 1992ء کو ایم کیو ایم کے خلاف فوجی آپریشن شروع ہوا جسکے دوران ایم کیو ایم کے ہزاروں کارکنان ماورائے عدالت قتل کئے گئے۔بینظیر بھٹو کو انہی کی جماعت کے صدر نے اپنے صدارتی حکم نامے کی برطرفی کے اسباب میں سب سے پہلا نکتہ کراچی میں ماورائے عدالت قتل رکھا تھا لیکن نہ تو کسی عدالت نے اس پر سوموٹو ایکشن لیا، نہ اس پر کارروائی ہوئی اور APC میں جو ساری جماعتیں بیٹھی تھیں چاہے وہ دائیں، بائیں یا بیچ کی ہوں سب ایم کیو ایم کے کارکنوں کے قتل عام پر خاموش تھیں۔اس وقت اس طرح کے کوئی بیانات نہیں آرہے تھے کہ فلاں مدرسے پہ یہ ہوا، بچے مر گئے، بچیاں مر گئیں، کوئی ملا بھی نہیں بولا آج یہ ایک جگہ کیلئے بولتے ہیں دوسری طرف سے خاموش ہوتے ہیں۔جب لال مسجد یا مدرسے یا لائبریری پر قبضہ ہوا تھا اس وقت یہ سب کہاں غائب ہو گئے تھے؟ اس وقت انہوں نے استعفے کیوں نہیں دیئے؟ وہاں حالات دن بدن خراب ہونے لگے حکومت نے چھ ماہ تک انتظار کیا یہ جھوٹ بولتے ہیں کہ حکومت نے جلد بازی سے کام لیا۔انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے 28 لاپتہ کارکنوں کے بارے میں عدالت میں مقدمہ دائر کیا تھا اس پر کچھ نہیں ہوا اب دوبارہ دائر کیا ہے اور ہم ماورائے عدالت قتل کا معاملہ بھی عدالت میں لے کر جائیں گے۔بھارت میں کی گئی تقریر پر پوچھے گئے سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں جو بات میں کہتا ہوں اس سے پیچھے نہیں ہٹتا، میں نے برصغیر کے مسلمانوں کے بارے میں ایک فلاسفیکل بات کہی تھی کہ اگر برصغیر تقسیم نہ ہوتا اور پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش کے مسلمان ایک جگہ ہوتے تو آج پاکستان آج جس نازک صورتحال سے گزر رہا ہے اور بھارت اور بنگلہ دیش کے مسلمان جن حالات کا شکار ہیں وہ نہ ہوتے۔میں نے ایک فلسفیانہ بات کی تھی مگر جو لوگ میری تقریر کا ایک جملہ پیش کر رہے ہیں یا جو خفیہ ہاتھ میری کیسٹ ٹی وی پر پیش کروا رہے ہیں تو وہ میری تقریر کے یہ جملہ بھی تو عوام کو سنوائیں جو میں نے کہا کہ ''اب پاکستان اور ہندوستان ایک علیحدہ علیحدہ خود مختار ممالک بن چکے ہیں، تقسیم ہو چکی ہے لہٰذا دونوں ملک ایک حقیقت ہیں لہٰذا اب دونوں کیلئے بہترین یہ ہے کہ ایک دوسرے کے وجود کو تسلیم کریں اور ایک دوسرے سے جنگیں، لڑائی اور نفرت کرنے کے بجائے ہمسایہ ممالک کی حیثیت سے اچھے تعلقات قائم کریں، اس میں دونوں ملکوں کی بھلائی ہے'' لیکن میری تقریر کے یہ جملے غائب کر دیے اور عوام کے سامنے آدھی بات پیش کی گئی جو بالکل ایسی بات ہے کہ کوئی قرآن مجید کی صرف یہ آیت پیش کرے کہ ''مت کرو تم مسجدوں کا رخ'' اس سے آگے کا حصہ نہیں بتا رہے ہیں کہ ''جب کہ تم نشے میں ہو''۔انہوں نے کہا کہ اگر بات سیاق و سباق سے ہٹا کر پیش کی جائے گی تو اس سے حقائق سامنے نہیں آتے۔ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم کل کہتے تھے کہ ملک کی سلامتی کو خطرہ ہے، ملک دوبارہ مشرقی پاکستان کا شکار نہ ہو جائے، بیٹھ کر بات کرو، مذاکرات کرو، اس وقت کہتے تھے کہ الطاف حسین ملک توڑنے کی بات کرتا ہے۔میں نے ملک توڑنے کی بات نہیں کی، مجھے جو نظر آتا ہے، میرے ساتھ جو محسوس کرتے تھے کہ اگر ان غلط راستوں پر ملک چلا تو ملک کا انجام خطرناک ہوگا، بھیانک ہوگا اور خاکم بدہن ملک ٹوٹ بھی سکتا ہے۔آج جو لوگ ملک ٹوٹنے کی بات کہہ رہے

ہیں ان کو اپنی جاگیروں کی فکر ہے، ان کا کیا ہوگا۔ ایلیٹ طبقے نے محسوس کرلیا ہے کہ ملک کے حالات خراب ہیں۔ انہوں نے صدر مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز اور ارباب اختیار سے کہا کہ اس وقت صوبہ سرحد جنگ کی حالت میں ہے، بلوچستان کی صورتحال خراب ہے اس طرح چھوٹے صوبوں کو شکایات ہیں لہٰذا تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو پیشکش کی جائے کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ باقی ماندہ ملک کو بچانے کیلئے سب مل کر بیٹھیں، ایک دوسرے کی بات سنیں، برداشت کریں اور سب بیٹھیں حل نکالیں اور اللہ ملک کا بہتر کرے۔

جیو ٹی وی پر متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین کے خصوصی انٹرویو کو عوامی حلقوں میں بے حد سراہا گیا

انٹرویو ختم ہوتے ہی ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں مبارکباد کے ٹیلیفون کالز کا تانتا بندھ گیا

الطاف حسین نے اس مختصر انٹرویو کے ذریعے اپنی مدلل گفتگو کے ذریعے مخالفین کے الزامات کی دھجیاں اڑادی ہیں

کراچی۔۔۔8 اگست 2007ء۔۔۔جیو ٹی وی کے پروگرام ''صبح سے جیو'' میں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے خصوصی انٹرویو کو عوامی حلقوں میں بے حد سراہا گیا ہے۔ جناب الطاف حسین کا یہ انٹرویو پاکستان سمیت دیگر ایشیائی ممالک، خلیجی ریاستوں، برطانیہ اور یورپی ممالک میں بھی دکھایا گیا۔ جناب الطاف حسین کا یہ انٹرویو جیو ٹی وی کے پروگرام ''صبح سے جیو'' کے میزبان اور نوجوان اینکر انیق ناجی نے گزشتہ ہفتہ ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں لیا تھا۔ اپنے اس انٹرویو میں جناب الطاف حسین نے مخالفین کی جانب سے ایم کیو ایم پر لگائے جانے والے مختلف الزامات، صدارتی انتخابات، صدر جنرل پرویز مشرف کی وردی، آئندہ عام انتخابات، لندن میں گزشتہ دنوں ہونے والی آل پارٹیز کانفرنس، سیاسی حالات اور ملک کو درپیش موجودہ نازک صورتحال کے بارے میں اپنے دلچسپ اور عوامی انداز میں تفصیل سے اظہار خیال کیا جسے عوام میں بہت پسند کیا گیا۔ انٹرویو ختم ہوتے ہی ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور ایم کیو ایم کے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں مبارکباد کے ٹیلیفون کالز کا تانتا بندھ گیا۔ مبارکباد کے فون پاکستان کے مختلف شہروں کے علاوہ یورپی ممالک، خلیجی ریاستوں اور برطانیہ کے مختلف شہروں سے موصول ہوئے۔ فون کرنے والے کارکنوں اور ہمدردوں نے انٹرویو کے بارے میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین نے اس مختصر انٹرویو کے ذریعے اپنی مدلل گفتگو کے ذریعے مخالفین کے الزامات کی دھجیاں اڑادی ہیں اور الزامات کا بھرپور جواب دے کر ایک بار پھر ایم کیو ایم کے سیاسی مخالفین اور ناقدین کو لاجواب کردیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے منشور، پروگرام اور ملک کے حالات کے بارے میں جن حقیقت پسندانہ خیالات کا اظہار کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ سیاسی مخالفت سے ہٹ کر ملک کو خطرات سے نکالنا چاہتے ہیں۔ بدھ کی شام کو ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر بڑی اسکرین لگا کر یہ انٹرویو دکھایا گیا۔ عوام نے جیو کے میزبان انیق ناجی کی جانب سے انٹرویو میں نہایت اچھے انداز میں اہم سوالات کرنے کو بھی سراہا اور بہت سے لوگوں نے انیق ناجی کو بھی فون کرکے انہیں اس انٹرویو پر مبارکباد پیش کی۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن مخیّر حضرات اور عوام کے بھرپور تعاون سے دکھی انسانیت کی خدمت میں پیش پیش رہے گی۔ شیخ لیاقت حسین

خدمت خلق فاؤنڈیشن اور متحدہ قومی موومنٹ کے ذمہ داروں اور حق پرست نمائندوں کے اجلاس سے خطاب

عطیات کی وصولی کے سلسلے میں اتوار 19، اگست کو جنرل ورکرز اجلاس ہوگا۔ قائد تحریک الطاف حسین خطاب کرینگے

کراچی۔۔۔8، اگست 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر شیخ لیاقت حسین نے کہا ہے کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن انسانیت کی خدمت پر عمل پیرا ہے اور وہ انشاءاللہ مخیّر حضرات اور عوام کے بھرپور تعاون سے دکھی انسانیت کی خدمت میں پیش پیش رہے گی۔ انہوں نے یہ بات خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا میں ہونے والے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جس میں رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبد الحسیب، رابطہ کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر نصرت، وسیم آفتاب، نیک محمد، شکیل عمر، خورشید افسر، خورشید بیگم میڈیکل سینٹر و اسپتال پاک کالونی کے انچارج عبدالقادر لاکھانی، حق پرست وزراء، مشیران، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، کونسلرز، ایم کیو ایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے اراکین اور سیکٹر و یونٹ کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں باہمی صلاح مشورے سے رمضان المبارک میں زکوٰۃ، فطرہ اور دیگر عطیات جمع کرنے کے سلسلے میں رسیدوں کی تقسیم اور دیگر اقدامات کے فیصلے کئے گئے۔ اجلاس

میں طے کیا گیا کہ زکوٰۃ ،فطرہ اور دیگر عطیات کی وصولی کے سلسلے میں بھرپور مہم چلانے کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں اتوار 19، اگست کو سہ پہر چار بجے کارکنوں اور فاؤنڈیشن کے رضا کاروں کا اجلاس ہوگا جس سے قائد تحریک جناب الطاف حسین ٹیلیفون پر خطاب کریں گے۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شیخ لیاقت حسین نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت برسوں سے رمضان المبارک میں زکوٰۃ ،فطرہ اور دیگر عطیات وصولی کیے جاتے ہیں جن کے ذریعے سال بھر غریب و نادار اور مستحقین کی امداد کی جاتی ہے،شہر بھر میں قائم فلاحی ڈسپنسریوں کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ رمضان المبارک میں فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں ایک بڑا امدادی پروگرام منعقد کیا جاتا ہے جس میں کروڑوں روپے مالیت کی امدادی اشیاء اور نقد رقوم بھی مستحقین میں تقسیم کی جاتی ہیں۔اجلاس سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم اور جوائنٹ انچارج عبدالحسیب نے بھی خطاب کیا۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت سہ روزہ انسداد پولیو مہم کا آغاز،سینکڑوں بچوں کو پولیو ویکسین کے قطرے پلائے گئے

صوبائی مشیر اطلاعات حامد عابدی کا خورشید بیگم میڈیکل سینٹر و اسپتال پاک کالونی کا دورہ

کراچی۔۔۔8،اگست 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام انسداد پولیو کی سہ روزہ مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔اس سلسلے میں بدھ کے روز فاؤنڈیشن کے مراکز پر سینکڑوں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی ویکسین کے قطرے پلائے گئے۔انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں نذیر حسین میڈیکل اسپتال فیڈرل بی ایریا، خورشید بیگم میڈیکل سینٹر و اسپتال پاک کالونی اور کراچی کے مختلف علاقوں میں قائم خورشید بیگم فلاحی ڈسپنسریوں کے علاوہ حیدرآباد میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر اور مراکز پر 5 سال تک کی عمر کے بچوں کو پولیو ویکسین پلانے کے انتظامات کئے گئے تھے جبکہ فاؤنڈیشن کے رضا کاروں نے بچوں کو گھر گھر جا کر بھی پولیو ویکسین کے قطرے پلائے اور بچوں کے والدین کو پولیو جیسے موذی مرض سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے آگاہ بھی کیا۔صوبائی مشیر اطلاعات حامد حسین عابدی نے خورشید بیگم میڈیکل سینٹر کا دورہ کیا اور بچوں کو پولیو ویکسین کے قطرے پلائے۔اس موقع پر خورشید بیگم میڈیکل سینٹر و اسپتال کے انچارج عبدالقادر لاکھانی بھی موجود تھے۔حامد عابدی نے خورشید بیگم میڈیکل و سینٹر و اسپتال کے مختلف شعبہ جات کا دورہ بھی کیا اور وہاں مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی یوسی 4 گجرو ’’سبزی منڈی‘‘ کے کارکن اعظم آغا کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا گیا

کراچی۔۔۔8،اگست 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی ’’یوسی 4 گجرو‘‘ سبزی منڈی کے کارکن اعظم آغا کو تنظیمی نظم وضبط اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے تمام ذمہ داران و کارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ مذکورہ بالا فرد سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر کے کارکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔8،اگست 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 188 کے کارکن جمال مصطفیٰ خان کے والد محمد مصطفیٰ خان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

قتدار مافیا قائد تحریک الطاف حسین کے قتل کی گھناؤنی اور مذموم سازش پر عمل پیرا ہے۔علماء کمیٹی

کروڑوں عوام اپنے محبوب قائد پر ذرا برابر بھی آنچ برداشت نہیں کرسکتے

کراچی۔۔۔8،اگست 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی علماء کمیٹی کے اراکین نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے قتل کی گھناؤنی سازش پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعا کی ہے

۔ایک مشترکہ بیان میں علماء کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ کروڑوں عوام کے دلوں میں بسنے والے محبوب قائد جناب الطاف حسین کے خلاف سازشی عناصر کی گھناؤنی سازش کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے قیام کے فوراًبعد ہی 2، فیصد اقتدار مافیا کی آنکھوں میں قائدتحریک جناب الطاف حسین کا فکروفلسفہ اورنظریہ چبھ رہا ہے اوروہ غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی کا سورج طلوع ہوتا نہیں دیکھ سکتے اوریہی وجہ ہے کہ سازشی عناصر ایم کیوایم کی جدوجہد میں رکاوٹیں پیدا کرنے کے علاوہ اب قائدتحریک جناب الطاف حسین کے قتل کی گھناؤنی اور مذموم سازش پر عمل پیراہیں جس کے باعث دنیا بھر میں مقیم جناب الطاف حسین کے کروڑوں چاہنے والوں میں گہری تشویش کی لہرپائی جارہی ہے اوروہ اپنے محبوب قائد جناب الطاف حسین پر ذرا برابر بھی آنچ برداشت نہیں کرسکتے ۔انہوں نے کہا کہ اگر جناب الطاف حسین کو سازشی عناصر کی گھناؤنی سازش کے سبب کوئی نقصان پہنچا تو اس کے ذمہ دار عناصر بھی عوام کے غیض وغضب سے نہیں بچ سکتے اورانہیں دنیا میں ہی عبرتناک انجام کا سامنا کرنا پڑے گا۔انہوں نے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اورعوام سے اپیل کی کہ وہ سازشی عناصر کی گھناؤنی سازش کی ناکامی اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمراورصحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعائیں کریں۔

حق پرست رکن قومی اسمبلی عبدالوسیم کے خسر اعجازحسین انتقال کرگئے، مرحوم کوسندھی ہوٹل نیوکراچی کے قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا

نمازجنازہ اورتدفین میں صوبائی وزراء، رکان قومی وصوبائی اسمبلی اورکارکنان کی شرکت

کراچی ۔۔۔7، اگست 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے حق پرست قومی اسمبلی عبدالوسیم کے خسر اور ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 146 کے کارکن ضیاء الحسن کے والد اعجازحسین کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کواپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگواران کوصبرجمیل کی توفیق عطا کرے۔دریں اثناء اعجازحسین مرحوم کو نیوکراچی سندھی ہوٹل کے قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا۔مرحوم کی نمازجنازہ گلشن معمار میں واقع مسجد میں ادا کی گئی۔نمازجنازہ اورتدفین میں حق پرست صوبائی وزراء محمدحسین، ڈاکٹرصغیر احمد ،ارکان قومی اسمبلی اسرارالعباد، اقبال محمدعلی، رکن سندھ اسمبلی عباس جعفری، حق پرست ٹاؤن ناظم حنیف سورتی، ایم کیوایم نیوکراچی اورفیڈرل بی ایریا سیکٹر کمیٹی کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اورمرحوم کے عزیزواقارب نے شرکت کی۔

☆☆☆☆☆